

تذکرہ صوفیائے سرحد:۔ از مولانا اعجاز الحق قدوسی، تقطیع متوسط ضخامت ۶۸۰

صفحات، ٹائپ بہتر قیمت جلد ۱۵/۵۰ پتہ:۔ مرکزی اردو بورڈ - ۳۶ - جی - گلبرگ - لاہور

فاضل مصنف اس سے پہلے بنگال - پنجاب اور سندھ کے صوفیائے کرام کے حالات و سوانح سننا

چکے ہیں۔ اب انہوں نے اس کتاب میں سابق صوبہ سرحد کے ۳۵ بزرگوں کا تذکرہ لکھا ہے۔ ان میں حضرت

سید احمد شہید اور ان کے بعض خلفاء جو سرحد میں جابستے تھے انہیں بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ اگرچہ کہنے کو یہ

کتاب صرف ۳۵ بزرگوں کا تذکرہ ہے لیکن حواشی جو بہت مفید معلومات پر مشتمل ہیں ان میں بھی بہت

سے کا براہِ اولیا کے حالات بیان ہو گئے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب و تسوید میں لائق مولف کو کون

کن دشوار گزار مراحل سے گذرنا پڑا ہے اس کی مکمل روداد موصوف نے مقدمہ میں بیان کر دی ہے۔

اس لحاظ سے نو واردان میدان علم و تحقیق کے لئے اس مقدمہ میں بہت کچھ عبرت و مواعظت کا سامان ہے۔

اگرچہ کتاب مفید اور پُر از معلومات ہے لیکن اس موضوع پر نقشِ اول کا حکم رکھتی ہے اور پھر کسی قدر عجلت

میں بھی لکھی گئی ہے اس بنا پر اس میں وہ گیرائی اور گہرائی نہیں ہے جو مصنف کی دوسری کتابوں میں پائی جاتی

خود مصنف کو اطمینان سے نظر ثانی کا موقع ملا تو امید ہے وہ خود اس میں کافی حک و فکر اور رد و بدل کریں گے۔

دینی دعوت کے قرآنی اصول:۔ از مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند،

تقطیع کلاں، ضخامت ۱۳۲ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت جلد ۲۵ / ۲ پتہ:۔ محاسن

معارف القرآن - دارالعلوم دیوبند۔

مولانا نے اب سے ایک ربع صدی قبل دعوت الی الاسلام پر ایک تقریر کی تھی۔ یہ کتاب اسی تقریر کی مع

چند درجہ اضافوں کے تحریری شکل ہے۔ ظاہر ہے دعوت کا تعلق چار چیزوں سے ہوتا ہے یعنی داعی۔

مدعو۔ مدعو الیہ اور مدعو بہ سے۔ اور ان میں سے ہر ایک کے اچھے بُرے بیسیوں اوصاف ہوتے ہیں پس

جب قرآن دعوت الی الاسلام کو مسلمانوں کا فرض کفایہ قرار دیتا ہے تو اس سلسلہ میں اسے لا محالہ دعوت

کے ارکان چہارگانہ کے ان اوصاف و صفات کی تعیین و تشخیص بھی کرنی چاہیے جو اس دعوت کو زیادہ سے

زیادہ موثر اور کارگر بنانے میں دخل ہیں۔ چنانچہ اسلام کا پورا نظام اخلاق جس کے لئے فلسفہ اخلاق کی رو سے